



سوال

(18) جوتے پن کر نماز

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اجتماع کے موقع پر دیکھا گیا ہے کہ مجاہدین جوتے پن کر نماز پڑھتے ہیں کیا ایسا کرنا درست ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جوتے اگر پاک و صاف ستھرے ہوں ان کے نیچے گندگی نہ ہو تو پھر ان میں نماز پڑھنا درست ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:

(ابا یاء آدمکم الی المسجد فلیظن بان راہی فی نلیہ قد راؤ اذی فیسمو ویسل ینما)

(البدواؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب الصلوٰۃ فی النعل: 65)

"جب بھی تم میں سے کوئی آدمی مسجد کی طرف آئے تو وہ دیکھے اگر اس کے جوتوں میں کوئی گندگی وغیرہ لگی ہو تو اسے صاف کرے اور ان میں نماز پڑھے۔"

شہاد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(غانفوا البسود فاقم ایسلون فی ناملم ولا تخافم) (البدواؤد: 652)

"یہودیوں کی مخالفت کرو، وہ اپنے جوتوں اور موزوں میں نماز نہیں پڑھتے"

یہ حکم وجوب کے لئے نہیں کیونکہ عبداللہ بن عمر کی حدیث ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ننگے پاؤں بھی اور جوتوں میں بھی نماز پڑھتے تھے۔ (البدواؤد: 653)

معلوم ہوا کہ جوتے پن کر نماز پڑھنا بھی جائز ہے بشرطیکہ جوتوں میں کوئی گندگی وغیرہ نہ لگی ہو۔

صدا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب



آپ کے مسائل اور ان کا حل

جلد 3 - کتاب الصلوة - صفحہ 93

محدث فتویٰ